سوال

(430) کیا یہ کام جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان ہوں 'ابھی تک کوئی ملازمت حاصل نہیں کرسکا البتہ ایک مسجد میں اذان دے رہاہوں توس امام مسجد نے مجھ سے کہا ہے کہ میں محکمہ اوقاف میں تمہارانام لکھوادیتا ہوں تاکہ تم تنخواہ حاصل کرسکو اور بطور موذن کسی اور شخص کا فرضی نام لکھوادیتا ہوں تاکہ تم تنخواہ بھی اور اذان کا معاوضہ بھی حاصل کرسکو تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ جائز ہے کہ میں کسی اور شخص کے نام پر تنخواہ اور اذان کا معاوضہ وصول کروں 'کیا یہ جھوٹ ہے یا نہیں ؟ اور اگر اس طرح میں نے جھوٹی تنخواہ لے لی ہو تو اس کا کای کروں یعنی صدقہ کردوں یا کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک غلط اور جھوٹا کام ہے جوکہ جائز نہیں ہے ۔ آپ کو چاہیے کہ اوقاف سے لی ہوئی تنخواہ واپس کردیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر اسے فقراء وغیرہ میں تقسیم کردیں کیونکہ یہ مال ناحق لیا گیا ہے 'اسے مستحق لوگوں پر صرف نہی کیا گیا 'لہذا اسے نیکی کے کاموں مثلاً فقراء کے لیے یا باتھ رومز وغیرہ کی اصلاح کے لیے خرچ کرنا واجب ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص331

محدث فتویٰ